اَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

کتاب مستطاب بایام مبارک فرجام بحالات

مختصر خواجگانِ چشت اہلِ بہشت رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین موسوم بہ

تذکرۃ العارفین

فی

حیاتِ مظہریہ

من تالیف لطیف شریعت پناہ طریقت آگاہ خواجہ غلام حسین شاہ

چشتی الصابری القادری حیدرآبادی دکنی خلیفہ حقیقت آگاہ

معرفت دستگاہ سیدنا شاہ محمد ہاشم حسینی سجادہ و خلیفہ برادرزادہ

سیدنا حضرت شاہ خاموش چشتی صابری دکنی حیدرآبادی

جس کو

بخلوص محبت و عقیدت جناب حاجی محمد سلیمان صاحب صابری

مالک دواخانہ مقبول عام واقعہ کمبوہ دروازہ میرٹھ نے

چھپوا کر شائع کیا۔

بن عبد مناف بن زہرہ بن کلاب بن مرہ ہے ولادت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بقولِ معتبر بعہ صبح صادق پیش طلوع آفتاب روز دوشنبہ ۱۲۔ ربیع الاول سالِ فیل میں ہوئی اور ابتدائے نزول وحی اکثر محدثین کے قول سے روز دوشنبہ ۲ یا ۸ ربیع الاول ولادت سے ۴۱ سال بعد ہوئی۔ معراج آنحضرت شب ۲۷ ماہ رجب بعثت اور نبوت سے بارہویں سال ہوئی۔ آنحضرت کی دو سال گزرنے کے بعد ۲۷ ماہ صفر روز دوشنبہ کو ہوئی۔ مدت اقامت مدینہ منورہ دس سال۔ وفات شریف آنحضرت کی روز دوشنبہ بارہویں ربیع الاول وقت چاشت ہجرت سے گیارہویں سال میں ہوئی۔ اور بعض اقوال میں دوم ماہ مذکور میں ہوئی۔ دوشنبہ کے روز کو بہت فضیلت ہے کہ اُس دن آپ پیدا ہوئے اُسی دن وحی اتری اُسی دن مکہ سے ہجرت کی اُسی دن مدینہ میں داخل اُسی روز وفات پائی۔ عمر شریف ۶۳ اور بموجب بعض قول ۶۵ سال مگر قول اول اصح ہے۔ وقتِ دفن آنحضرت شب چہارشنبہ یا اُس کی فجر روز سہ شنبہ تھا۔ مرقد منورہ مدینہ طیبہ حجرہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا میں ہے سلسلۂ باطنی کے دو اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشہور ہیں۔ حضرت صدیق رضی اللہ عنہ و حضرت علی کرم اللہ وجہہ۔

حضرت پیر دستگیر حضور سید ناشاہ خاموش صاحب صابری نے نعت شریف میں قصیدے تحریر فرمائے ہیں۔ منجملہ ان کے یہ اشعار ہیں۔

کوئی جانے کیا عز و شانِ محمدؐ — خدا آپ ہی رتبہ دانِ محمدؐ
زمیں پر نمونہ ہے عرشِ بریں کا — مدینہ جو ہے آستانِ محمدؐ
مکانِ خدا ہے مکانِ محمدؐ — کہ جبریل ہیں تربہ دانِ محمدؐ
اے خاموش گر تیرا ہر مو زباں ہو — نہو جب بھی ذکر و بیانِ محمدؐ

قطعہ

ذاتِ رسول پاک کا کیا وصف ہو سکے — تھے آپ عینِ مظہر اوصافِ ذاتِ ہُو
حال حیات میں بھی رہے محو ذاتِ حق ا — بعد وفات بھی ہوا سالِ وفات ہُو